کی قدر کرنی چاہیئے اور اس کی لغزشوں کی شائستگی کے ساتھ نشاندہی کرنی چاہیئے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی ہو۔

کتابت کی غلطیاں بہت ہیں اور طباعت بھی معیاری نہیں ۔

اعجاز القرآن مصنفہ محمد افضل شریف مبلغ اسلام (دیندار انجمن) ملنے کا پتہ ۲۵ اپنش بین بوین پلی حیدرآباد دکن ۔ا(انڈیا) صفحات ۱۰۴ قیمت حسب استطاعت

یہ کتاب اگرچہ مختصر ہے لیکن کئی لحاظ سے دلچسپ ہے آغاز میں بعض حیوانات کا ذکر کیا گیا ہے جن میں خاص خاص جبلی قوتیں غیر معمولی طور پر پائی جاتی ہیں اور انسان ان قوتوں سے محروم ہے تاہم انسان نے اپنی عقل سے ایسے آلات ایجاد کر لئے ہیں جن سے وہ ان قوتوں کا کام لیتا ہے پھر لکھا ہے کہ حیوان کا کام صرف کھانا آرام کرنا اور نسل بڑھانا ہے ۔ اگر انسان بھی اتنا ہی بھر کر لیا کرے تو اس میں اور حیوان میں کوئی فرق نہیں ۔ انسان ایک بڑے اعلیٰ مقصد کے لئے پیدا ہوا ہے اور اس مقصد کی طرف قرآن نے راہنمائی کی ہے اس کے بعد قرآن کریم کی چند خصوصیات گنوائی ہیں مثلاً قدیم الہامی کتب میں قرآن کی پیش گوئی موجود ہے ۔ دوسری خصوصیت کے ذکر میں ان تمام سورتوں کی فہرست دی ہے جن میں کوئی حرف صرف ایک بار آیا ہے مثلاً حرف ب سورۃ تکاثر میں ایک ہی بار آیا ہے ۔ اور سورہائے تین ۔ قدر ۔ زلزال ، عادیات ، قارعہ ۔ تکاثر ، ہمزہ ، قریش ، لہب اور ناس میں حرف ج ہر سورۃ میں ایک ہی بار آیا ہے انھوں نے بلاشبہ اس میں محنت بڑی کی ہوگی لیکن اس میں قرآن کی اعجازی خصوصیت کیا ہوگی ؟ یہ غور طلب ہے ۔ اس کے بعد حروف مقطعات کے معانی بتانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اس میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو سکی ۔ چند اور خصوصیات کا ذکر کر کے عربی زبان کی قدامت اور مقبولیت کا تذکرہ ہے اور اس میں ایک عجیب بات لکھی ہے کہ کرشن جی اور ایک وزیر عربی جانتے تھے ۔ حوالہ ستیارتھ پرکاش کا دیا ہے ۔ ہمارے خیال میں یہ دعویٰ محل نظر ہے ۔ پھر عربی رسم الخط کی بعض دلچسپ خصوصیات بتائی ہیں اس کے بعد بہت سے ان علوم کو شمار کیا ہے جن کی طرف واضح اشارات قرآن پاک میں موجود ہیں آخر میں جناب صدیق صاحب دیندار چن بسویشور